ABC CERTIFIED
کراچی، اسلام آباد، لاہور، ملتان، مظفرآباد، فرینکفرٹ، لندن، گلگت بلتستان سے بیک وقت شائع ہونے والا پہلا اردو اخبار
فیکس 02135671746
ٹیلیفون 02135678904
E-mail:ausaf@dsl.net.pk
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com
روزنامہ اوصاف
DAILY AUSAF
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
منگل 14 جولائی 2015ء، 26 رمضان المبارک 1436ھ

اسلام آباد، پاکستان کسان اتحاد کے مرکزی صدر خالد محمود کھوکھر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

زراعت کا شعبہ حکومت کی ترجیحات میں شامل نہیں، خالد کھوکھر

فصلوں کی پوری قیمت ادا نہ ہونے کے باعث کسان تباہ ہو چکے

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) پاکستان کسان اتحاد کے مرکزی صدر خالد محمود کھوکھر نے کہا ہے کہ زراعت کا شعبہ موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل نہیں ہے، ملک بھر کے کسان تباہ ہو چکے ہیں، ان کی فصلوں کی پوری قیمت ادا نہیں ہو رہی، ہماری زرعی پالیسی آئی ایم ایف کے اشارے پر بنائی جا رہی ہے، حکومت زراعت کو اپنی ترجیحات میں شامل کر کے 2 سے 5 سال کیلئے زرعی ایمرجنسی نافذ کی جائے اور این اے آر سی کی جگہ پر ہاؤسنگ سکیم کی سمری کو مسترد کیا جائے ورنہ پاکستان کسان اتحاد اگست کے پہلے ہفتے میں وزیر اعظم ہاؤس کے سامنے دھرنا دینے پر مجبور ہو جائے گا۔ گذشتہ روز کیپٹن (ر) محمد حسین، میاں عمیر مسعود اور محمد الطاف سحر لے ہمراہ پی اے آر سی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے خالد محمود کھوکھر نے کہا کہ وطن عزیز کی اس وقت آبادی 20 کروڑ سے زائد ہے، آبادی میں مسلسل اضافے کے باوجود خوراک کی کمی نہیں ہے جب کہ ایک درجن سے زیادہ ممالک کو خوراک اور گوشت والے جانور برآمد کیے جا رہے ہیں۔ آج بیشتر ادارے زبوں حالی کا شکار ہیں۔ پاکستان سٹیل ملز، پی آئی اے، ریلوے، بجلی اور گیس کے ادارے بحران کا شکار ہیں لیکن ملک میں خوراک کا بحران نہیں ہے اور یہ این اے آر سی اور اس جیسے دیگر زرعی اداروں اور محنت کش کسانوں کی مرہون منت ہے۔